وهابی دیوبندی جھوٹ اور فریب کا مجموعہ گستاخ رسول کو ولی اللہ ثابت کرنے میں

سچ اور جھوٹ کا عمدہ مرقع۔ امکان کذب کو ماننے والوں کے لئے ایک عظیم تحفہ۔ عقائد و
معمولات اہل سنت پر اعتراض کرنے والے وھابی دیوبندی ملا کی چالاکیاں اور عیاریاں۔

500 سے زائد

اللہ والوں کے مستند واقعات

قصص الاکابر

از افادات
حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی
قدس سرہٗ



ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

شہزاد احمد مجددی چوراہی

گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھوٹ پر مبنی قصائد اور مکر عظیم کے حامل ملا کی۔۔۔

قصص الاکابر

لحصص الاصاغر

از افادات

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ

مرتب

حضرت صوفی شہاب الدین صاحب رحمہ اللہ

ادارۂ تالیفات اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

قصص الاکابر

تاریخ اشاعت .... شوال المکرم ۱۴۲۷ھ

ناشر .... ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت .... سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادراہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔
الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔
پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں
تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہوسکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ...چوک فوارہ...ملتان — مکتبہ رشیدیہ.......راجہ بازار.......راولپنڈی

ادارہ اسلامیات.........انارکلی.........لاہور — یونیورسٹی بک ایجنسی.....خیبر بازار.......پشاور

مکتبہ سید احمد شہید.......اردو بازار.....لاہور — ادارۃ الانور.......نیوٹاؤن.......کراچی نمبر5

مکتبہ رحمانیہ.......اُردو بازار .... لاہور — مکتبہ المنظور الاسلامیہ....جامعہ حسینیہ....علی پور

مکتبہ المنظور الاسلامیہ...........بلاک زیڈ.........مدینہ ٹاؤن.......بنک موڑ.......فیصل آباد

ادارہ اشاعت الخیر - حضوری باغ روڈ - ملتان

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K — 119-121- HALLIWELL ROAD
(ISLAMIC BOOKS CENTERE — BOLTON BLI 3NE. (U.K.)

اوران بوڑھے شخص کومسجد میں لے جاکر کل وعظ شروع سے اخیر تک جو پہلے بیان ہو چکا تھا پھر سنا دیا۔ پھر حضرت والا مرشدی شاہ محمد اشرف علی صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ دیکھئے کس قدر للّٰہیت تھی کہ ایک شخص کی خاطر سارا وعظ پھر سے کہا۔ (ص ۹م نمبر ۴۶ جلد مذکور)

ایک واقعہ کی مثال سے وضاحت

(۳) فرمایا کہ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ قصہ فرماتے تھے کہ کسی نے مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوریؒ کی خدمت میں اعتراضاً عرض کیا کہ مولانا اسماعیل صاحب شہیدؒ نے ایک بات تو ایسی لکھی ہے کہ اس کی وجہ سے ان پر کفر عائد ہوئے بغیر چارہ ہی نہیں اور وہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر اللہ چاہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے سینکڑوں بناڈالے میں ڈالے کا لفظ ایسا ہے جو تحقیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صاف دلالت کر رہا ہے' مولانا نے جواب دیا کہ بناڈالے میں لفظ ڈالے سے فعل کی تحقیر مقصود ہے نہ کہ مفعول کی مگر انہوں نے نہ مانا اور کہا کہ آپ تاویلیں کرتے ہیں اس سے دو یا تین دن بعد ہی وہ صاحب معترض پھر حضرت مولانا کی خدمت میں آئے اور کہا کہ آپ نے بہت سی حدیث وتفسیر کی کتابیں چھپوائی ہیں کیونکہ آپ کے یہاں مطبع موجود ہے کاتب موجود ہیں۔ سب سامان کاغذ وغیرہ موجود ہے لہذا تفسیر بیضاوی بھی چھپواڈالئے۔ اس پر مولانا نے فرمایا کہ یہ وہی ڈالنا ہے جس پر اس روز شہیدؒ کی تکفیر ہوتی تھی۔ اب آپ نے تفسیر بیضاوی کی تحقیر کی کہ چھپواڈالئے اور قرآن شریف تفسیر کا جز ہے اور کل کی تحقیر سے جز کی تحقیر لازم آتی ہے لہذا آپ نے قرآن کی تحقیر کی۔ اب ان صاحب کی آنکھیں کھلیں اور اس جواب کی حقیقت سمجھے۔ (ص ۱۰م نمبر ۲۷ جلد مذکورہ)

مقام تقویۃ الایمان

(۴) فرمایا کہ گنگوہ کے کسی صاحب علم نے تقویۃ الایمان کا رد لکھا تھا۔ وہ مولوی فضل حق صاحب کو جب وہ دورہ میں تھے۔ دکھلایا مولوی صاحب نے بہت ڈانٹا اور کہا کہ تم تقویۃ الایمان کا رد لکھ سکتے ہو تمہارا اس قابل منہ ہے وہ شخص بہت شرمندہ ہوئے مولانا